بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم   سلسلہ نمبر : 480

قوم کی آواز   ایمان، اتحاد اور تنظیم

ٹی ٹی پی اور افغان طالبان کا پاکستان مخالف گٹھ جوڑ بے نقاب
ٹی ٹی پی کی روایتی منافقت، جھوٹی وضاحتیں اور اصل حقائق

ٹی ٹی پی سرغنہ خارجی نور ولی نے حالیہ دنوں ایک ڈیجیٹل نشریاتی ادارے کو دیے گئے انٹرویو میں افغان طالبان کی اعلی قیادت سے ملاقاتوں اور پاکستان مخالف کاروائیوں کیلئے افغان طالبان کی مسلسل سہولتکاری کا اعتراف کیا۔ رپورٹ شائع ہونے کے بعد افغان طالبان کی جانب سے سرزنش اور بڑھتے دباؤ کے پیش نظر ٹی ٹی پی کا منافق ٹولہ روایتی منافقت کا مظاہرہ کرتے ہوئے جھوٹے وضاحتی بیانات پر مجبور ہے، جبکہ اس تناظر میں اصل حقائق درج ذیل ہیں:

- ماضی قریب میں، حتیٰ کہ گزشتہ ماہ بھی ٹی ٹی پی خوارج کی قیادت کی افغان طالبان کے ساتھ متعدد ملاقاتیں ہوئی ہیں، خوارج ان ملاقاتوں اور اصل مقاصد کا اعتراف کرنے سے کیوں گھبرا رہے ہیں۔
- پاکستان کی افغانستان سے متعلق واضح پالیسی کی وجہ سے ٹی ٹی پی دباؤ میں ہے، کیونکہ پاکستان افغانستان پر واضح کر چکا ہے کہ دونوں ممالک کے مابین واحد مسئلہ ٹی ٹی پی کی افغان سرزمین پر موجودگی اور اسکا پاکستان مخالف استعمال ہے۔ گزشتہ چند ماہ سے افغان حکومت کی مشکلات میں اضافہ ہوا ہے اور اگر وہ ٹی ٹی پی کے خلاف ٹھوس اقدامات نہیں کرتے تو وہ پاکستان کو کھو سکتے ہیں۔
- آخرکار ٹی ٹی پی نے افغان طالبان کے زیر اثر ہونے کا اعتراف کیا ہے، جو ان کے خود ساختہ جہاد کے تصور کی نفی ہے، کیونکہ اگر امریکی انخلا سے جہاد ختم ہو گیا تو پھر پاکستان کے خلاف جہاد کا نیا تصور کیسے اُبھرا۔ چاہے ٹی ٹی پی تنہا ہو یا افغان طالبان کے ساتھ اس نظریاتی اختلاف سے ابہام پیدا ہوتا ہے، جو اقوام متحدہ کی رپورٹ سے بھی واضح ہے۔
- مغربی ممالک اور آزاد ذرائع ابلاغ بھی دونوں کے درمیان مسلسل تعاون کا اشارہ دے رہے ہیں، جس سے جہاد کا بنیادی نظریہ چیلنج ہوتا ہے جبکہ ان کے خودساختہ علماء جہاد کی غلط تشریح پیش کر رہے ہیں۔
- اس بات کی کوئی اہمیت نہیں کہ کس سے کب ملاقات ہوئی، پاکستان سے کچھ پوشیدہ نہیں۔ افغانستان کو سمجھنا چاہیے کہ یہ امریکہ نہیں بلکہ پاکستان ہے، جسے سب معلوم ہے کہ کون کیا ہے۔ باہمی تعاون پروان چڑھانے کے لیے افغانستان کو ٹی ٹی پی کے مسئلے کا مستقل حل نکالنا ہو گا۔
- ٹی ٹی پی کے لیے حالات سنگین ہو چکے ہیں۔ اگر وہ پاکستان آتے ہیں تو آگے موت ہے کیونکہ سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں میں تیزی آئی ہے اور افغانستان میں ان کا مستقبل تاریک ہے کیونکہ افغانستان میں جنگ کا کاروبار ختم ہو چکا ہے۔ افغان طالبان کے پاس حقیقت پسندانہ صرف ایک آپشن ہے کہ وہ پاکستان کے مطالبات تسلیم کرتے ہوئے ٹی ٹی پی کے خلاف ٹھوس اقدامات کرے۔

منافقت پر مبنی بیانیہ ٹی ٹی پی کی قیادت کی بوکھلاہٹ کا ثبوت ہے، خوارج کے دن گنے جا چکے ہیں اور انشاءاللہ ان کا عبرتناک انجام دور نہیں ہے کیونکہ پاکستانی قوم اور سیکیورٹی ادارے ان خوارج کے خاتمہ کیلئے پہلے سے زیادہ متحد اور پُر امید ہیں۔

مورخہ: ۵ مارچ ۲۰۲۴ء